حج پیکج نمبر (شمالی 2019-1) کیٹگری C مستقل (درانیہ قیام 35 سے 45 یوم)

معاہدہ (AGREEMENT) (حج سال 2019) مابین حاجی/حاجن و کمپنی (منیار ٹورز اینڈ ٹریول (پرائیویٹ) لمیٹڈ ایز ولمنٹ نمبر 1240/P)

معزز عازمین حج داخلہ سے پہلے مندرجہ ذیل شرائط کو غور سے پڑھنے کے بعد فیصلہ کریں

حج کے مہینے معیّن ہیں جو معلوم ہیں تو جو شخص ان مہینوں میں حج کی نیت کرے تو حج کے دنوں میں نہ تو عورتوں سے اختلات کرے نہ کوئی بُرا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے اور جو نیک کام کرو گے تو وہ اللہ تعالیٰ کو معلوم ہو جائے گا (القرآن) حج کرنا بھی ایک فرض عبادت ہیں لیکن یہ انتہائی مشکل اور بامشقت عبادت ہیں۔ حجاج کرام کو حج جانے سے پہلے کم از کم 2 سے 3 کلومیٹر پیدل چلنا یا ورزش کرنا لازمی ہیں۔

(شرائط و سہولیات): ۔حاجی کیلئے حج پیکج کی تمام رقم فارم جمع ہونے سے پہلے ادا کرنا لازمی ہے بصورت دیگر فارم جمع نہیں ہوگا۔ (حاجی رقم کی رسید کمپنی سے وصول کرے) اگر کوئی حاجی اپنا داخلہ منسوخ کرنا چاہے تو حج ویزہ لگنے سے پہلے داخلہ منسوخ کر سکتا ہے۔ حج ویزہ جاری ہونے کے بعد کوئی داخلہ واپس نہیں ہوگا۔ اگر کسی حاجی نے مقررہ تاریخ تک اپنا انٹرنشنل مشین ریڈ ایبل پاسپورٹ کمپنی کے ساتھ جمع نہ کیا تو حج سے رہ جانے پر کمپنی پر کوئی ذمہ داری نہ ہوگی۔ ایئرلاین اور ایئرپورٹ (مقام روانگی) کا انتخاب کمپنی کریگی جس میں تبدیلی ہرگز ممکن نہیں ہوگی اور ایئرلائن DIRECT یا INDIRECT ہوسکتی ہے۔ حج فلائیٹ کے ضمن میں اگر کوئی حاجی/حاجن اپنی مقرر کردہ فلائیٹ چھوڑ دے یا پہلے آنا جانا چاہے تو اس کے تمام تر اخراجات اور ذمہ داری حاجی/حاجن پر ہونگے۔ پاکستان میں گھر سے ایئرپورٹ پہنچنا اور واپسی پر ایئرپورٹ سے اپنے مقام تک جانا حاجی کی اپنی ذمہ داری ہوگی۔ حج کے لیے روانگی اور واپسی کا شیڈول بلڈنگ ایگریمنٹ کے مطابق بنایا جاتا ہے اس لیے اگر کسی حاجی کو مجبوراً ردوبدل کی ضرورت پڑے تو کمپنی ذمہ دار نہ ہوگی۔ مکہ مکرمہ میں رہائش کا فاصلہ حرم شریف سے بلڈنگ تک 1201 سے 1600 میٹر تک ہوگا جس میں چڑھائی بھی ہوسکتی ہے۔ مدینہ منورہ میں رہائش کا فاصلہ حرم شریف سے بلڈنگ تک 600 سے 900 میٹر ہوگا۔ (شیئرنگ روم) کمرے میں بیڈز کی تعداد 6 تک ہوگی۔ کمروں میں اٹیچ باتھ روم نہیں ہونگے بلکہ ہر دو تین کمروں پر مشتمل ایک باتھ روم ہوگا۔ تمام رہائش مشترکہ کمروں میں فراہم کی جائیں گی۔ جس میں مرد اور خواتین الگ الگ کمروں میں ٹھرائے جائنگے۔ جو کہ کسی بھی چھت (فلور) پر ہوسکتی ہیں۔ مرد و خواتین کیلئے ایک ہی چھت پر ساتھ ساتھ، نزدیک کمرے فراہم کرنے کا مطالبہ نہیں کیا جائیگا۔ دو اور تین بیڈ کے کمرے لینے والے حجاج کرام پیکج کے علاوہ اضافی رقم ادا کرینگے۔ گروپ ارگنائزر حاجی کو جو رھائش دے گا وہ اس کو بدلنے کا مجاز نہیں ہوگا۔ اگر حاجی اس میں کوئی تبدیلی کریگا تو وہ اسکی اپنی ذمہ داری اور خرچے پر ہوگی۔ پیکج کی رقم میں سے کوئی رقم قطعاً واپس نہیں ہوگی۔ کوئی حاجی اپنے ساتھ ہوٹل/بلڈنگ میں مقامی شخص یا مہمان، اقامہ ہولڈر کو نہیں ٹھرائیگا یہ سعودی حکومت کی قوانین کی خلاف ورزی ہے۔ صرف ملاقات کے لئے نیچے استقبالیہ پر حاجی اپنے رشتہ داروں یا دوستوں سے ملاقات کر سکتا ہے۔ جو حاجی/حاجن بھی اسکی خلاف ورزی کریگا اس کے رشتہ دار یا مہمان کو سعودی پولیس کے حوالے کیا جائیگا۔

کھانا پیکج میں شامل ہے دو وقت (ڈبل ڈش) سادہ کھانا بذریعہ پارسل ہوگا (صبح کا ناشتہ شامل ہے) کھانا مینو کے مطابق کیٹرنگ کمپنی فراہم کرتی ہیں مینو میں کسی کورد و بدل کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ ٹریفک کی وجہ سے کھانے میں تاخیر ہوسکتی ہیں لہذا حجاج کرام کو صبر و تحمل کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ دورانِ سفر کھانا شامل نہیں ہے۔

انٹرسٹی پرائیویٹ بس ہوگی (مکہ، مدینہ/مدینہ، مکہ/مدینہ، جدہ)۔ مکتب نیو منٰی میں ہوگا۔ منٰی میں تین وقت سنگل ڈش (پارسل) کھانا معلم (مکتب) پر ہوگا، منٰی میں خیموں میں مٹریس، اور عرفات میں ایئر کولر کی فراہمی شامل ہے۔ (منٰی میں خیموں میں مرد و خواتین حضرات کو الگ الگ رہائش دی جائیگی) خیمہ میں رہائش کی تعداد معلم کی ترتیب کے مطابق ہوگی۔ مشاعر ٹرانسپورٹ (یعنی منٰی، عرفات، مزدلفہ) سعودی تعلیمات کے مطابق معلم پر ہوگی۔ جو کہ اکثر رش کی وجہ سے معلم کے پاس بس کی فراہمی میں تاخیر ہوسکتی ہے، جس کی ذمہ داری کمپنی پر نہیں ہوگی۔ مکہ۔ مدینہ۔ مکہ۔ روانگی کمپنی کی بلڈنگ ایگریمنٹ اور سعودی تعلیمات کے مطابق ہوگی جو کسی بھی وقت پر ہوسکتی ہے جس میں حاجی کی مداخلت منع ہے منٰی کے ایام کے دوران مکہ میں کھانا فراہم نہیں کیا جائیگا۔ قربانی پیکج میں شامل نہیں ہے۔ مکہ، مدینہ میں مقدس مقامات کی زیارات شامل ہیں۔ بوقت واپسی مکہ مکرمہ یا مدینہ منورہ سے جدّہ ایئرپورٹ کے لیے روانگی سعودی وزارت الحج کی طرف سے مقرر کردہ وقت کے مطابق ہوگی جو فلائیٹ سے کئی گھنٹے پہلے دِن یا رات میں کسی بھی وقت ہوسکتی ہے جو کمپنی کے اختیار میں نہیں ہوتا لہذا حاجی کی تکلیف کے لیے کمپنی معذرت خواہ ہے۔ دوران سفر ائیرپورٹ پر سامان ایئرلائن کے مقرر کردہ حد 30 کلو ہے۔ (جو ٹکٹ پر درج ہوتا ہے) وزن زیادہ ہونے کی صورت میں اضافی چارجز حاجی خود ادا کریگا۔ اگر کسی حاجی کے ساتھ عمر رسیدہ افراد ہو تو ان کی دیکھ بھال حاجی خود کریگا۔ دوران حج اپنا سامان وغیرہ لے جانا اور خیال رکھنا حاجی کی اپنی ذمہ داری ہوگی۔ شناختی کارڈ یا پاسپورٹ وغیرہ غیر قانونی یا جعلی ہونے کی ذمہ داری حاجی پر ہوگی۔ اور کمپنی کی نقصان کا ذمہ دار بھی حاجی ہوگا۔ دوران حج حاجی/حاجن بیماری یا فوتگی کی صورت میں جتنے اخراجات ہوتے ہیں وہ حاجی/حاجن یا ورثا ادا کرنے کے پابند ہونگے۔ تاہم مناسب رہنمائی کے لئے کمپنی کے نمائندے آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔

اگر سعودی عرب کے تعلیمات کے مطابق حجاج کرام کی 8 دن (چالیس نمازیں مسجد نبوی میں پوری نہ ہوسکیں تو کمپنی پر ذمہ دار نہیں ہوگی۔ حاجی حاجی کیمپ سے ویکسینیشن کرنے کا پابند ہوگا۔ حج سے پہلے حاجی/حاجن کا بذات خود حج تربیتی پروگراموں میں بروقت شمولیت انتہائی ضروری ہے۔ 10 ذالحجہ سے 13 ذالحجہ تک ٹرانسپورٹ کا کوئی انتظام نہیں ہوتا۔ شیطان کو کنکری مارنا طواف زیارت کرنے کے بعد منٰی میں آنا جانا حاجی/حاجن کی اپنی ذمہ داری ہوگی۔ خواتین کے لئے شرعی محرم ضروری ہے۔ غلط بیانی کی صورت میں تمام تر ذمہ داری حاجی/حاجن پر ہوگی۔ معذور افراد کے لئے قوانین کے مطابق مددگار کا انتظام کرنا حاجی کی اپنی ذمہ داری ہوگی۔ حاجی اپنے سامان کسٹم اور امیگریشن سے خود کلئیر کریگا۔ سامان گم ہونے کی صورت میں کمپنی ذمہ دار نہ ہوگی۔ ائرپورٹ پر فلائٹ کی تاخیر کی صورت میں کمپنی پر کوئی ذمہ داری نہ ہوگی۔ اور حاجی کو صبر وتحمل کو مظاہرہ کرنا ہوگا۔ تمام حجاج کرام کے لئے مکہ مکرمہ/مدینہ منورہ میں دوران قیام حدود حرمین سے باہر جانا، جلوس نکالنا، کتابیں پمفلٹ تقسیم کرنا اور سیاسی بحث کرنا یا غیر اخلاقی سرگرمیوں میں ملوث حاجی حضرات سعودی حکومت کے تعلیمات کے خلاف ورزی کرنے کے خود ذمہ دار ہونگے۔ تمام خواتین پر سعودی تعلیمات کے مطابق عبایہ لازمی ہیں۔ تمام حجاج کرام کے لئے کمپنی یا معلم کی طرف سے فراہم کردہ معلوماتی کارڈ اپنے ساتھ رکھنا لازمی ہے، تاکہ مشکلات سے دوچار نہ ہو۔ تین ماہ سے زیادہ حاملہ خاتون کو ائیرلائن کی قوانین کے مطابق جہاز پر سفر کرنا منع ہے۔ لہذا جہاز پر سفر کرنے سے رہ جانے کی صورت میں کمپنی ذمہ دار نہ ہوگی۔

تحائف:۔ مردوں کیلئے احرام اور خواتین کیلئے عبایہ، ٹرالی بیگ، پاسپورٹ بیگ، پانی کی بوتل، PVC کارڈ، چپل تھیلا اور 5 لیٹر آب زم زم

نوٹ:۔ اگر کسی نے گزشتہ 5 سالوں میں حج کی سعادت حاصل کی ہو تو اُس پر سعودی حج تعلیمات کے مطابق 2000 ریال اضافی فیس اگر لاگو ہوا تو وہ حاجی پیکج کے رقم کے علاوہ ادا کریگا۔

انتباہ: سعودی عرب میں قیام کے دوران سعودی قوانین کا احترام کرنا لازمی ہے۔ سعودی عرب کی قانون کے مطابق کسی قسم کی منشیات لے جانے کی سزا (سزائے موت) ہے۔ لہذا حجاج کرام کسی غیر فرد سے دوران سفر کوئی بھی چیز یا پارسل وغیرہ نہ لے اور ائرپورٹ پر سامان حوالہ کرنے سے پہلے اپنی بیگ پر حفاظتی بند لگائیں اور جانے سے پہلے اپنے سامان کو خوب چیک کرلیں۔ کسی بھی غیر قانونی فعل کا حاجی خود ذمہ دار ہوگا اور کمپنی یا کسی نمائندے پر کوئی ذمہ داری نہ ہوگی۔ حج کا سفر ایک مقدس سفر ہے لہذا ہر قسم سیاسی، مذہبی، جماعتی، سرگرمی یا فضول بحث وغیرہ سے گریز کریں اور اپنا قیمتی وقت عبادات میں صرف کریں۔

حج پیکج نمبر (شمالی 2019-1)	رقم	540000 روپے
ڈسکاؤنٹ	رقم	20000 روپے

حاجی سے وصول	رقم	520000 روپے

میں نے اس معاہدے کو بغور پڑھا اور سمجھ لیا ہے، ہم اس سے اتفاق کرتے ہیں۔

حج فارم نمبر (______________________)

حاجی/حاجن نام:__________ حاجی/حاجن دستخط:________ انگوٹھا:__________ موبائیل یا فون نمبر:__________

حاجی/حاجن پاسپورٹ نمبر:__________ دستخط چیف ایگزیکٹیو______________ کمپنی کا مہر